



سوال

(547) پریزیڈنٹ کے فنڈ میں زکوٰۃ نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ پریزیڈنٹ کے فنڈ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ روپیہ اس کے قبضے میں نہیں ہے۔ ملازمت ختم ہونے کے بعد وہ اس روپیہ پر قابض ہوگا۔ لیکن عمر کہتا ہے کہ پریزیڈنٹ کے روپیہ میں بدستور زکوٰۃ واجب ہے۔ کیونکہ وہ روپیہ بھی بنک وغیرہ میں جمع کئے ہوئے روپے کی طرح ہے۔ جب بنک میں جمع کئے ہوئے روپے میں زکوٰۃ ادا کرنی پڑتی ہے۔ تو پریزیڈنٹ فنڈ کے روپیہ میں سے کیوں نہ ادا کی جائے۔

(ب) بعض تاجروں کا خیال ہے کہ زکوٰۃ صرف سالانہ آمدنی کے روپے میں سے واجب ہے۔ اصل جمع کئے ہوئے روپے میں سے نہیں ہے۔ آیا یہ خیال ان کا درست ہے یا نہیں؟

(ج) نیز زیورات میں زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الف۔ ظاہر حدیث ماحول علیہ الحول سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ جو مال اپنے قبضے میں ہوتا ہے۔ اس میں زکوٰۃ ہے۔ پریزیڈنٹ فنڈ رقم اب تک اس کے قبضے میں نہیں آئی۔ جو رقم بنک میں جمع ہے۔ وہ اس کے قبضے میں ہے۔ اور اسی نے جمع کرائی ہے۔

(ب) جو سونا چاندی وغیرہ اس کے پاس ہو اس سے ہر سال زکوٰۃ دے۔ جب تک نصاب زکوٰۃ تک مال ہے تب تک زکوٰۃ ہے۔ میری ناقص تحقیق میں زیورات میں زکوٰۃ فرض نہیں اگر دے تو بھلا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری



جلد 01 ص 697

محدث فتویٰ